احکامِ شریعت
اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی

مسلک اہل سنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات
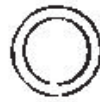
تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

شبیر برادرز ۴۰ بی اردو بازار لاہور

فون ۔۔۔۔۔۔ ۴۲۳۳۲۵۰۶

نام کتاب ——— احکام شریعت (مکمل تین حصے)

نام مصنف ——— اعلیٰحضرت احمد رضا خاں بریلوی ؒ

سال طباعت ——— ۱۹۹۶ء

ناشر ——— شبیر برادرز۔ اردو بازار لاہور

قیمت ——— ۹۰/- روپے

واپسی کے وقت تحفہ کپڑے اہلیہ کے ملنے کا انتظار کرتے ہیں ان سے ان دونوں کے نزدیک واقع ان کے یلیے مثل اس کے جواب دیا۔ اگر دینے دلانے کا طریقہ از ہیں رائج ہے کہ وہ آپس میں دیتے دلاتے ہیں تو امر علم فرض کے حکم کی طرح ہے اس میں ہے:

ان کان العرف قاضیا بانھم یرید فعونه علی وجهه الهبة ولا ینظرون فی ذلك الی اعطاء البدل فحکمه حکم الهبة الخ۔ واللہ تعالی اعلم۔

مسئلہ ۹۹۔ پتوں کے یلیے تسبیح سے غفلت کا نتیجہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ کتاب ارشاد رحمانی تصنیف مولوی محمد علی سابق ناظم ندوہ جن کی بابت ان کے پیر بھائی نے مجھ سے کہا کہ وہ اب سابق افعال وکوشش متعلق ندوہ سے تائب ہو گئے ہیں۔ واللہ تعالی اعلم۔

متعلق حالات مولانا فضل الرحمن صاحب رحمۃ اللہ علیہ میں لکھا ہے کہ بخاری شریف کے سبق حضرت سلیمان علی نبیّنا وعلیہ السلام کے ذکر پر احمد میاں نے کہا کہ کرشن کی سولہ ہزار گو پیاں تھیں اس پر مولانا مرحوم نے فرمایا کہ یہ لوگ مسلمان تھے اور مصنف نے اس کے بعد لکھا ہے کہ مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ نے تحریر فرمایا ہے کہ کسی مُردے کے کفر پر تاوقتیکہ ثبوت شرعی نہ ہو حکم نہ لگانا چاہیئے اور اللہ تعالی نے فرمایا۔ ہے کہ لکل قوم ھاد اس تقدیر پر ہو سکتا ہے کہ رامچندر اور کرشن ولی یا نبی ہوں لہذا فتاوی مکلّف خدمت فیضدرجت ہے کہ کیا حضرت مرزا مظہر جان جاناں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے کسی مکتوب وغیرہ میں یہ لکھا ہے اور حضور نے ملاحظہ فرمایا ہے کہ قول مذکور متعلق رامچندر وکرشن مرزا صاحب علیہ الرحمۃ نے کسی شخص کے خواب کی تعبیر میں فرمایا ہے یہ بھی اسی کتاب میں مرقوم ہے۔

(۲) جو پتّا یا درخت بوجہ غفلت تسبیح گر جاتا ہے یا جانور ذبح کر دیا جاتا ہے تو پھر بعد سزائے غفلت ان کا تسبیح میں مشغول ہونا ثابت ہے یا نہیں؟

الجواب

مولوی محمد علی صاحب نہ خیالات سابقہ سے تائب ہوئے نہ اس حکایت کی کچھ اصل جو مولانا فضل الرحمٰن کی طرف منسوب ہوئی نہ یہ بات جناب مرزا صاحب نے کسی خواب کی تعبیر میں کہی بلکہ کسی خط کے جواب میں ایک مکتوب لکھا ہے اس میں ہندوؤں کے دین کو محض بربنائے ظن و تخمین دین سماوی گمان کرنے کی ضرور کوشش فرمائی ہے بلکہ معارف و مکاشفات و علوم عقلی و نقلی ہیں۔ ان کا ید طولی مانا ہے اور ان کے اعتقاد تناسخ کو کفر سے جدا بلکہ ان کی بت پرستی کو شرک سے منزہ اور صوفیہ کرام کے تصور برزخ کے مثل مانا ہے۔ اور بحکم لکل امۃ رسول ہندوستان میں بھی بعثت انبیاء ہونا اور ان کے بزرگوں کا مرتبہ کمال و تکمیل رکھنا لکھا ہے۔ مگر رام یا کرشن کسی کا نام نہیں۔ با ایں ہمہ فرمایا ہے:

"در شان آنہا سکوت اولی ست نہ مارا جزم بکفر و ہلاک اتباع آنہا لازم ست و نہ یقین بنجات آنہا بر ما واجب و مادہ حسن ظن متحقق ست"

یہ اس تمام مکتوب کا خلاصہ ہے ان حضرات کا حال قبل اظہار خود آشکارا اگر یہ مکتوب مرزا صاحب کا ہے اور اگر ان کا بے دلیل فرمانا سند میں پیش کیا جا سکتا ہے تو ان سے بدرجہا اقدم و اعلم حضرت زبدۃ العارفین سیدنا میر عبد الواحد بلگرامی قدس سرہ السامی سبع سنابل شریف میں ہے کہ بارگاہِ رسالت میں پیش اور سرکار کو مقبول ہو چکی ص ۷۰ امیں فرماتے ہیں:

"مخدوم شیخ ابو الفتح جونپوری را در ماہ ربیع الاول بجہت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام از دہ جا استدعا آید کہ بعد نماز پیشین حاضر شوند ہر دہ استدعا قبول کردند حاضران پرسیدند اے مخدوم ہر دہ استدعا و ما قبول فرمودید و ہر جا بعد از نماز پیش حاضر باید شد چگونہ بیسر خواہد آمد فرمودہ کشن کہ کافر بود چند صد جا حاضر می شد اگر ابو الفتح دہ

جا حاضر شود چہ عجب "

بات یہ ہے نبوت و رسالت میں اوہام و تخمین کو دخل نہیں اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ اللہ و رسول نے جن کو تفصیلاً نبی بتایا ہم ان پر تفصیلاً ایمان لائے اور باقی تمام انبیاء اللہ پر اجمالاً لِکُلِّ اُمَّۃٍ رَّسُوْلٌ اسے مستلزم نہیں کہ ہر رسول کو ہم جانیں یا نہ جانیں تو خواہی نخواہی اندھے کی لاٹھی سے ٹٹولیں کہ شاید یہ ہو شاید یہ ہو کا ہے کے لیے ٹٹولنا اور کا ہے کے لیے شاید اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ ہزاروں امتوں کا ہمیں نام و مقام تک معلوم نہیں وَقُرُوْنًا بَیْنَ ذٰلِکَ کَثِیْرًا۔ قرآن عظیم یا حدیث کریم میں رام و کرشن کا ذکر تک نہیں ان کے نفس وجود پر سوا تواتر ہنود کے ہمارے پاس کوئی دلیل نہیں کہ یہ واقعی کچھ اشخاص تھے بھی یا محض اینابِ اغوال و رجال بوستان خیال کی طرح اوہام تراشیدہ ہیں تواتر ہنود اگر حجت نہیں تو ان کا وجود ہی نا ثابت اور اگر حجت ہے تو اسی تواتر سے ان کا فسق و فجور و لہو و لعب ثابت پھر کیا معنے کہ وجود کے لیے تواتر ہنود مقبول اور احوال کے لیے مردود مانا جائے اور انہیں کامل و مکمل بلکہ ظناً معاذ اللہ انبیاء و رسل جانا جائے۔ واللہ الہادی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۲) رب عزوجل فرماتا ہے:

تُسَبِّحُ لَہُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْہِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ وَلٰکِنْ لَّا تَفْقَہُوْنَ تَسْبِیْحَہُمْ۔	اس کی تسبیح کرتے ہیں آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے۔

یہ کلیہ عامہ جمیع اشیاء عالم کو شامل ہے۔ ذی روح ہوں یا بے روح اجسام محضہ جن کے ساتھ کوئی روح نباتی بھی متعلق نہیں دائم التسبیح ہیں کہ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ کے دائرے سے خارج نہیں مگر ان کی تسبیح بے منصب ولایت نہ مسموع نہ مفہوم اور وہ اجسام جن سے روح انسی یا ملکی یا جنی یا حیوانی یا نباتی متعلق ہے ان کی